سوال

(328) عصر کی قضا پہلے پڑھے یا ظہر کی فرض؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عصر کی جماعت ہو رہی ہے۔ ایک آدمی جسے ابھی ظہر پڑھنی باقی ہے۔جماعت کے ساتھ مل کر کون سی نماز ادا کرے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے۔ "لا صلوۃ الا التی اقیمت" ''یعنی اس وقت وہی نماز جائز ہے۔ جس کے لئے تکبیر کہی گئی ہے۔'' امام شافعی کے نزدیک عصر کی نماز امام ظہر کے پیچھے پڑھیں تو جائز ہے۔

تشریح

پوری حدیث یہ ہے۔

"اذا اقیمت الصلوۃ فلا صلوۃ الا التی اقیمت رواہ احمد والطبرانی فی الاوسط (التلخیص الجیر اکنوز الحقائق علی حامشر جامع الصغیر وقال فی نیل الاوغار بعد ذکر حدیث ابی ہریرہ وفی الباب عن ابن عمر عند الدار قطنی فی الاثر او مثل حدیث ابی ہریرۃ قال القراقی اسنادہ حسن انتہی ج"

الغرض مولانا نے جو فرمایا ہے ٹھیک ہے۔ اس وقت عصر ہی کی نماز پڑھنی ہوگی۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص530